156278-روزے کی حالت میں ناک کے علاج کے لیے الکحل پر مشتمل اسپرے استعمال کرنا

سوال

مجھے گرد وغبار کے اعتبار سے الرجی ہے.جس کی بنا پر مسلسل چھینک آنی شروع ہوجاتی ہے اور ساٹھ چھینک تک مسلسل آتی ہے ، ڈاکٹر نے میرے لیے اسپرے تجویز کی ہے.جس میں پچیس فیصد الکحل پائی جاتی ہے.
میں یہ دوائی صرف ایمرجنسی طور پر ہی استعمال کرتا ہوں لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ آیا یہ استعمال کرنی جائز ہے یا نہیں ، اور کیا روزے کی حالت میں بھی استعمال کی جاسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی آپ کو عافیت وشفایابی نصیب فرمائے ، ہم آپ کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ اس تناسب سے الکحل پر مشتمل دوائی استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ یہ تناسب بہت ہی قلیل ہی.جس کا اثر نہیں ہوتا ، اس لیے یہ منع کے حکم میں نہیں آتی.

اس سلسلہ میں ہم نے اہل علم کا فتوی سوال نمبر (146013) اور (111851) کے جوابات میں نقل کیا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

الرجی کی بنا پر اسپرے استعمال کرنے کے متعلق صحیح قول یہی ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، چاہے یہ اسپرے ناک کے راستے استعمال کی جائے یا پھر منہ کے ذریعہ؛ یہ ہوا سی ہوتی ہے اور اس کا کوئی جسم نہیں جو پیٹ میں داخل ہوتا ہو.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

مجھے ناک کی الرجی ہے اور میں اس کے علاج کے لیے اسپرے استعمال کرتا ہوں ، اگر استعمال نہ کروں تو سانس لینے میں بہت تنگی ہوتی ہے اور میں تین گھنٹے سے زائد اس اسپرے سے صبر نہیں کرسکتا ، اور اگر استعمال نہ کروں تو سانس لینا انتہائی تنگ ہوجاتا ہے.

اب مشکل یہ درپیش ہے کہ رمضان آنے والا ہے اور میں اسپرے استعمال کرتا ہوں مجھے خدشہ ہے کہ روزے خراب ہونگے اور میں یہ اسپرے چھوڑ نہیں سکتا ، یہ علم میں رہے کہ میں رمضان کے بعض ایام یہ استعمال کرتا رہا ہوں اور اکثر یہ حلق میں چلی جاتی ہے یہ بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے اور روزے کی حالت میں استعمال کرنا کیسا ہے ؟

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو عافیت وشفایابی نصیب فرمائے.

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ :

یہ سپرے جسے آپ استعمال کر رہے ہیں صرف گیس اور ہوا کے مشابہ ہے کیونکہ یہ بخار بن جاتی ہے اور اس سے معدہ میں کچھ نہیں جاتا، اس لیے ہم یہ کہیں گے کہ روزے کی حالت میں یہ سپرے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

کیونکہ (جیسا کہ ہم کہہ چکے ہیں) اس سے کوئی چیز بھی معدہ میں نہیں جاتی کیونکہ یہ ایسی چیز ہے جو اڑ جاتی ہے اور بخار بن کر زائل ہو جاتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز جسم بن کر معدہ میں نہیں جاتی کہ ہم یہ کہہ سکیں کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس لیے آپ اسے روزے کی حالت میں استعمال کر سکتے ہیں.

فتاوی نور علی الدرب کیسٹ نمبر (44).

منہ کے ذریعہ دمہ کی سپرے استعمال کرنے کے بارہ میں روزہ نہیں ٹوٹتا اس سلسلہ میں اہل علم کے فتاوی جات دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (37650) کے جواب کا مطالعہ کریں.

ناک میں استعمال کی جانے والی سپرے کے بارہ میں شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ نے بھی یہی فتوی دیا ہے، ہم اس فتوی کو سوال نمبر (106494) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.